

45839- لوگوں کی نیند کے وقت رات میں قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت

سوال

جب رات میں لوگ نیند کر رہے ہوں تو قرآن مجید تلاوت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

پسندیدہ جواب

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رات کے وقت قرآن مجید تلاوت کرنے اور اسے نیند پر ترجیح دینے والے شخص کی قرآن مجید سفارش کرے گا جیسا کہ مسند احمد کی مندرجہ ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزہ اور قرآن مجید دونوں روز قیامت بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کئے گا: اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شخصوت والی اشیاء سے روکے رکھا لہذا اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما، اور قرآن مجید کئے گا: میں نے رات اسے سونے سے منع کئے رکھا لہذا میری اس کے بارہ میں سفارش قبول فرما، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی" مسند احمد حدیث نمبر (6626) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3882) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا کہ رات میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا ایسی نعمت ہے جس پر مومن شخص رشک کرتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"دو چیزوں کے علاوہ کسی چیز میں حسد نہیں کیا جاسکتا، ایک ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تعلیم سے نوازا رکھا ہو اور وہ دن اس کی تلاوت کرے تو اس کا پڑوسی اس سن کر کئے کا ش مجھے بھی اس جیسا علم دیا گیا ہوتا تو میں بھی اسی طرح کا عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے، اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت دیا تو وہ مال کو حق کے راستے میں لوٹاتا رہے تو ایک شخص یہ کہے کہ کا ش مجھے بھی اس جیسا (مال) دیا گیا ہوتا جس طرح فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح وہ کرتا ہے" صحیح بخاری حدیث نمبر (4738)۔

اور قرآن کریم کی تلاوت و غفلت و بے پرواہی سے نجات ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے ایک رات میں دس آیات تلاوت کر لیں اسے غفلوں میں نہیں لکھا جائے گا" اسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت کیا اور اسے صحیح کہنے کے بعد اسے مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب والترہیب (640) میں صحیح لغیرہ قرار دیا ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے بھی ان فرضی نمازوں کی پابندی کی اسے غفلوں میں نہیں لکھا جائے گا، اور جس نے رات میں سو آیات کی تلاوت کی اسے قیام کرنے والے قانتین میں لکھا جائے گا" اسے ابن خزیمہ نے اپنی صحیح اور امام حاکم نے روایت کیا ہے اور یہ الفاظ حاکم کے ہیں اور امام حاکم نے اسے صحیح بخاری و مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب والترہیب (640) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے متقی لوگوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

• (وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے، اور سحری کے وقت استغفار کیا کرتے تھے)۔ الذاریات (17-18)۔

واللہ اعلم۔